معراج، آپ علیہ الصلوۃ والسلام کے ابوین کریمین سے متعلق سوالات

سوال

1-مجھے شبِ معراج کے واقعہ سے متعلق مستند کتاب درکار ہے، جس میں تفصیل کے ساتھ تمام واقعات کا ذکر ہو جو اس سفر کے دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پیش آئے۔

2-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت سے قبل مکہ میں کیا سب ہندو مذہب سے تعلق رکھتے تھے؟ خاص کر بی بی آمنہ (والدہ ماجدہ) اور حضرت عبداللہ بن عبدالمطلب (والد محترم) کس دین کے پیروکار تھے؟

3-اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلی وحی چالیس سال عمر میں نازل ہوئی تو ان چالیس برس آپ کس دین کے پیروکار رہے؟ برائے مہربانی تفصیل کے ساتھ راہ نمائی فرمادیں۔

جواب

1-سفر معراج کی تفصیل کے لیے مولانا عاشق الٰہی بلند شہری رحمہ اللہ کی کتاب: "انوار السراج فی ذکر الاسراء والمعراج یعنی معراج کی باتیں" اور سیرۃ المصطفی جلد اول از مولانا محمد ادریس کاندہلوی رحمہ اللہ ملاحظہ فرمائیں۔

2۔ حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہما السلام کے بعد مکہ مکرمہ میں رہنے والے لوگ عموماً دین ابراہیمی کے ماننے والے تھے، بعدازاں ان میں بت پرستی شروع ہوگئی اور پھر مکہ کی اکثریت مشرکین کی ہوگئی، یہاں تک کہ انہوں نے کعبہ معظمہ کو بتوں کی آلودگیوں سے بھردیا، جنہیں نبی کریم ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر ختم فرمایا تھا۔ (تفصیل کے لیے دیکھیے نبی رحمت از

مولانا ابوالحسن علی ندوی رحمہ اللہ ص :125)

نبی کریم ﷺ کے والدین کریمین کے متعلق بعض علماء نے ان کا دینِ ابراہیمی پر ہونا ثابت کیا ہے اور بعض نے اس کی تردید کی ہے، اور بعض علماء کا موقف یہ ہے کہ وہ زمانہ فترت (یعنی وحی کے نزول سے قبل کے زمانے) میں انتقال فرما گئے اور نبوت کا پیغام ان تک نہیں پہنچ پایا۔ احتیاط اور سلامتی کا راستہ یہ ہے کہ اس مسئلہ میں خاموشی اور توقف اختیار کی جائے۔ (فتاوی محمودیہ، جلد اول ص :404 تا 410)

3۔ اس سوال کے جواب سے پہلے یہ بات ذہن نشین رہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ جس برگزیدہ ہستی کو اپنا پیغمبر بنانے کے لیے منتخب فرماتے ہیں، اسے نبوت عطا کرنے سے پہلے بھی ہر طرح کے گناہوں (صغیرہ وکبیرہ) سے پاک رکھتے ہیں، اور جس طرح وحی کے نزول کے بعد ان کے لیے مذہبِ حق بذریعہ وحی واضح ہوتا ہے، نبوت سے قبل اللہ تبارک وتعالیٰ ان کے قلوب میں اس طور پر حق القا فرماتے ہیں کہ ان کی مکمل توجہ ویکسوئی اللہ وحدہ لاشریک لہ کی جانب رہتی ہے، اس لیے ہر نبی نبوت سے پہلے بھی مذہبِ برحق (دینِ فطرت) پر قائم ہوتے ہیں، باقی نبوت کے بعد ہر نبی کو اس وقت کے مطابق تفصیلی احکام عطا کیے جاتے ہیں۔

چناں چہ نبوت سے قبل آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کشفِ صادق اور الہامِ صحیح سے جو ظاہر اور منکشف ہوتا کہ یہ بات حضرت ابراہیم علیہ السلام یا کسی نبی کی شریعت میں سے ہے، آپ اس کے مطابق عمل فرماتے، جیسا کہ بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ ﷺ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے طریقے پر چلتے تھے، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ ملتِ حنیفیہ کے مطابق اپنے کشف والہام سے عمل کرتے تھے۔ (ملاحظہ ہو سیرت مصطفی، از مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ، 1/128) فقط واللہ اعلم

فتوی نمبر : 143909200227

دارالافتاء : جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن